یاحسینؑ

پہلے تم یاحسینؑ تو کہہ لو
چل دیے اُٹھ کے کہنے یااللہ
یعنی "لا" ہے حسینؑ کا کلمہ
"لا" سے گزرے بغیر "الااللہ"

خاکپائے ماتم گسارانِ حسینؑ مظلوم

میر احمد نویدؔ

Presented by Ziaraat.Com

یا حسینؑ

دل کی دھڑکن کر سماعت نبض سے سُن یا حسینؑ
مقصدِ کُن یا حسینؑ اور حاصلِ کُن یا حسینؑ
ایک نوحہ ایک گریہ ایک ماتم ایک غم
ایک ہی سُر ایک ہی لےَ ایک ہی دُھن یا حسینؑ

تیری دنیا سے اے خدائے حسینؑ
کچھ نہیں چاہیے سوائے حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

یاحسینؑ

دے رہی ہے یہ نِدا پیہم صدائے یاحسینؑ
اب جہاں میں کچھ نہیں ہونا سوائے یاحسینؑ

دائرہ بڑھنے تو دو ماتم کی لَے چڑھنے تو دہ
ہو ہی جائے گا زمانہ آشنائے یاحسینؑ

خاک اُڑاتا پھر رہا ہوں ''لا'' سے ''الااللہ'' تک
ڈھونڈنے نکلا تھا میں کیا ہے بنائے یاحسینؑ

واصلِ نورِ الستی کیوں نہ ہو وہ مَست الَست
پا لیا ہو جس کے دل نے مدّعائے یاحسینؑ

بس وہی ہے محرمِ کُن محرمِ رازِ نہاں
دل دھڑکتا ہو یہاں جس کا برائے یاحسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

کچھ نہیں ہم نے کیا کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا
کچھ نہیں ہم سے ہُوا ہائے سوائے یاحسینؑ

رات کے پچھلے پہر لَو دے جو گریے کی صدا
ہر طرف سے ایک ہی آواز آئے یاحسینؑ

جان تھی جس کی یہ حسرت بھی اُسی کی تھی نویدؔ
کیا تھا اپنے پاس جو کرتے فدائے یاحسینؑ

لاج رکھ لی اہلِ غم کی اِس صدا نے اے نویدؔ
ورنہ کیا دیتے صدا آخر بجائے یاحسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

۵

حسینؑ کا غم

جہانِ کُن کی ہے وجہِ نُمو حسینؑ کا غم
خودی تلاش خدا جستجو حسینؑ کا غم

مِرا کلامؔ مِرا قہقہہؔ مِرا گریہ
مِری خموشی مِری گفتگو حسینؑ کا غم

وجودِ خاکِ پریشاں سے تادمِ اکسیر
ہے میرا زخم ہے میرا رُفو حسینؑ کا غم

میں رندِ رند ہوں میں مستِ مست ہوں یعنی
ہے میرا جام ہے میرا سبو حسینؑ کا غم

سو میں ہُوں رقص بہ نار اور میں ہُوں رقص بہ خار
مِری دھمال مِری ھا وَ ھُو حسینؑ کا غم

Presented by Ziaraat.Com

یہی کہ جنبش مژگاں سے دل کی دھڑکن تک
ہے میری نبض، ہے میرا لہو، حسینؑ کا غم

مِرا قیام، ہے میرا رکوع، میرا سجود
مِری صلواۃ، ہے میرا وضو، حسینؑ کا غم

نہ کوئی دائیں نہ بائیں نہ کوئی پیش نہ پَس
ہے میرے گِرد مِرے چار سو حسینؑ کا غم

ہے کربلا کہ عزا خانۂ قدیم کوئی
ہے آئینہ کہ مِرے رو بہ رو حسینؑ کا غم

ہزار سرمد و لاہوت و لامکان نویدؔ
مِری طلب، ہے مِری آرزو، حسینؑ کا غم

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

حسینؑ آ گئے کرب و بلا بسانے کو
گلا خود اپنا خدا کی جگہ کٹانے کو

پناہ ڈھونڈنے جائے کہاں تری توحید
نہ ہو جو مقتل شبیرؑ سر چھپانے کو

خدا بچانے کو جائے کہاں تیری زینبؑ
کہ اب ردا کے سوا کچھ نہیں لٹانے کو

سوائے خون نہیں کچھ بھی دیکھنے کیلئے
سوائے تیغ نہیں کچھ گلے لگانے کو

یہ کہہ رہے ہیں بہتّر چراغ مقتل کے
حسینؑ چاہیے اے شب دیا بجھانے کو

Presented by Ziaraat.Com

صدا لگانے کو ہل من کی چاہئے ہے حسینؑ
حسینؑ چاہئے حق کیطرف بلانے کو

یہ وزنِ کرب و بلا ہے کسی سے کیا اٹھے
حسینؑ چاہیے اِس وزن کے اٹھانے کو

سوائے نوحہ لکھے تو نویدؔ کیا لکھے
سوائے نوحہ نہیں کچھ نہیں سنانے کو

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

یہ کون ہے پیاسا خنجر کی جو پیاس بجھانے آیا ہے
ظاہر میں تو یہ بندہ ہے مگر توحید بچانے آیا ہے

جو پتھر کھاتا جاتا ہے جو خوں میں نہاتا جاتا ہے
محشر تک حرّ کے رستے سے ہر سنگ ہٹانے آیا ہے

ہے نعمتِ رزقِ شہادت کیا یہ موت کے مارے کیا جانیں
ہے جس کی پنہہ میں اللہ کیوں جان سے جانے آیا ہے

خیمے میں یہ کس سے آئی ہے عاشور کی شب بیعت لینے
جو دیا بجھانے آیا ہے بیعت کو اٹھانے آیا ہے

کوئی حرص و ہوا کے مارے ہوئے اِن لُوٹنے والوں سے پوچھے
وہ کیا ہے جس کے بچانے کو سب کچھ وہ لٹانے آیا ہے

Presented by Ziaraat.Com

جانے والا آنے والا ہر ایک زمانہ اُس کا ہے
ھَل مِن کی صدا بن کر وہ جو ہر عہد پہ چھانے آیا ہے

اُس سے پوچھو ہے طریقت کیا اُس سے پوچھو ہے شریعت کیا
اُس سے پوچھو کہ جو مقتل میں قیمت کو چُکانے آیا ہے

گلیوں میں نویدؔ آواز لگا نذرِ اللہ نیازِ حسینؑ
کوئی نہ سُنے یا کوئی سُنے تُو صدا لگانے آیا ہے

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

گھر سے نکل کے خوں میں نہانے چلے حسینؑ
خُوں میں نہانے دیں کو بچانے چلے حسینؑ

خم کھا گئی تھی جس سے براہیمؑ کی کمر
اُس وزنِ کربلا کو اُٹھانے چلے حسینؑ

باندھے ہوئے ہیں تن پہ جو احرامِ کربلا
کعبہ بچانے حج کے بہانے چلے حسینؑ

گہوارے میں کیا تھا جو وعدہ رسولؐ سے
وعدہ وہ آج اپنا نبھانے چلے حسینؑ

آ دشتِ نینوا میں ہوائے یزیدیت
اپنے لہو سے شمع جلانے چلے حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

کچھ اِس قدر خدا کی خدائی کی فکر ہے
گھر دے کے گھر خدا کا بچانے چلے حسینؑ

اصغرؑ کو آہ کر کے حوالے زمین کے
خنجر سے اپنی پیاس بجھانے چلے حسینؑ

جو بن سکے نویدؔ کسی سے نہ جُز حسینؑ
سوکھے لبوں وہ بات بنانے چلے حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

خدا کی بات بنانے حسینؑ جاتے ہیں
حسینؑ کیا ہے بتا نے حسینؑ جاتے ہیں

یہ کیا بچانے کو نکلے ہیں گھر سے لے کے علم
کہ آج کچھ نہ بچانے حسینؑ جاتے ہیں

چلے ہیں گود سے صغراؑ کی لے کے اصغرؑ کو
کہ لاالہ بچانے حسینؑ جاتے ہیں

وہ جس غرور کو لے کر اُٹھی ہے بولہبی
اُسی کے سر کو جُھکانے حسینؑ جاتے ہیں

یہ کیا ستم ہے کہ اسلام کی جو شہہ رگ ہے
اُسی گلے کو کٹانے حسینؑ جاتے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

بجھا سکے تو بجھا آ کے اے ہوائے یزید
دیا ہوا میں جلانے حسینؑ جاتے ہیں

کمر ہیں باپ کی تھامے ہوئے علی اکبرؑ
یہ کس کی لاش اُٹھانے حسینؑ جاتے ہیں

جو اِس کے اہل نہیں اُن کو کیا بتاؤں نویدؔ
یہ کیوں لہو میں نہانے حسینؑ جاتے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

چلو حسینؑ تمہیں کربلا بلاتی ہے
صدائے فاطمہؑ زہراؑ لحد سے آتی ہے

قدم حسینؑ اٹھاتے ہیں سوئے کرب و بلا
قدم سے لپٹی ہوئی کائنات جاتی ہے

خبر ہے شامِ غریباں ترے اندھیرے کو
نبیؐ کے روضے پہ صغراؑ دیئے جلاتی ہے

بتا اے ماہِ مُحرّم یہ کون بی بی ہے
جو بال کھول کے بس چاند دیکھے جاتی ہے

یہ کون بی بی ہے اور کس کی راہ تکتی ہے
نہ موت آتی ہے اِس کو نہ نیند آتی ہے

Presented by Ziaraat.Com

طواف کرتا ہے جس گھر کا خانۂ کعبہ
یہ حاجیوں کی جماعت وہ گھر جلاتی ہے

جو بڑھ کے تیغ کو اپنے گلے لگاتا ہے
خود اُس کو بڑھ کے مشیّت گلے لگاتی ہے

نویدؔ کیا ہُوا لبیک کیوں نہیں کہتے
صدا تو دشت سے ہل من کی اب بھی آتی ہے

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

اک بوند نہ تھا شہؑ کے بچوں کے پلانے کو
پانی تھا دکھانے کو پانی تھا بہانے کو

جب تک وہ نبیؐ زادے مہماں رہے صحرا کے
یا پیاس تھی پینے کو یا بھوک تھی کھانے کو

اے شام یہ صغراؑ ہے اک ایک کے حُجرے میں
ہر شام جو آتی ہے اک شمع جلانے کو

شہؑ جانے نہیں دیتے میداں میں کسی کو بھی
ہے وجہ یہی شاید حُرؑ ہے ابھی آنے کو

آئی تھی ضعیفی اِک لمحے میں شہؑ دیں پر
جب شاہ جھکے اکبؑر کی لاش اُٹھانے کو

Presented by Ziaraat.Com

سجدے میں نویدؔ اس نے سر ہی نہ دیا خالی
چادر بھی دی زینبؑ نے اسلام بچانے کو

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

ہنگامِ عصر ہے یہ شہ خوں اُگل رہے ہیں
اور تیرے چل رہے ہیں
کُل انبیاء سرہانے ہاتھوں کو مل رہے ہیں
اور تیر چل رہے ہیں

کیسا کوئی ستارہ سُرخ آسماں ہے سارا
وہ آندھیاں ہیں سینوں میں دل دہل رہے ہیں
اور تیر چل رہے ہیں

یعنی نہ ہیں وہ زِیں پر یعنی نہ ہیں زمیں پر
تیروں پہ شاہِ والا کروٹ بدل رہے ہیں
اور تیر چل رہے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

خوں تو رگوں میں کیا ہے خشک اِس قدر گلا ہے
قاتل بھی تھک کے اپنے خنجر بدل رہے ہیں
اور تیر چل رہے ہیں

خود گردنیں کٹانے شبیرؑ کو بچانے
جانے کو رن میں ہائے کم سن مچل رہے ہیں
اور تیر چل رہے ہیں

ہر شام روز جس کو روئے گی یاد کر کے
وہ شام ڈھل رہی ہے خیام جل رہے ہیں
اور تیر چل رہے ہیں

لکھ اے نویدؔ ہے یہ کُل کربلا کا حاصل
ھَل مِن کے لفظ شہ کے منہ سے نکل رہے ہیں
اور تیر چل رہے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

شہہؑ تھام کے لائے ہیں کمر ، مشکِ سکینہؑ
پانی سے نہیں خوں سے ہے تر، مشکِ سکینہ

صدیوں سے تُو غازیؑ کے علم سے جو بندھی ہے
باقی ہے ابھی کتنا سفر ، مشکِ سکینہؑ

سینے میں ترے پیاس بہتّر کی ہے پھر بھی
پانی نہ ہُوا تیرا جگر ، مشکِ سکینہؑ

ہر زخم سے بہتا رہا پانی کی طرح خون
لپٹی رہی سینے سے مگر ، مشکِ سکینہؑ

شرمندہ سکینہؑ سے ہے سقّائے سکینہؑ
شرمندہ ہے غازیؑ سے مگر، مشکِ سکینہؑ

Presented by Ziaraat.Com

غازیؑ کے دہن کی طرح یہ خشک دہن ہے
کوثر سے لبالب ہے مگر، مشکِ سکینہؑ

پیاسا ہے نویدؔ ایک زمانے سے ہے پیاسا
ہو اُس کی طرف ایک نظر، مشکِ سکینہؑ

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

الوداع اہلِ حرم الوداع اہلِ حرم
جانے پھر لوٹ کے آئیں کہ نہ آئیں یہ قدم

میرے نانا کی عبا اور عمامہ لاؤ
وہ جو کُرتا میری اماں نے سِیا تھا لاؤ
اور زینبؑ کو بُلا لاؤ کہ اب وقت ہے کم

بیبیوں دیکھ لو جی بھر کے چلو روئے حسینؑ
گُل زینبؑ سے جدا ہوتی ہے خوشبوئے حسینؑ
جانے پھر ہو کہ نہ ہو، لمحہ زیارت کا بہم

بیبیاں حلقہ کیے تھیں تنِ مظلوم کے پاس
بال کھولے ہوئے آنسو لیے معصوم کے پاس
نوحۂ حضرتِ زینبؑ پہ تھا شورِ ماتم

Presented by Ziaraat.Com

ہاتھ اٹھاتے ہی نہیں ظلم سے یہ بانئ شر
لے گئے کاٹ کے یہ عونؑ و محمدؑ کے بھی سر
اب میرے سر کے طلبگار ہیں یہ اہلِ ستم

غش سے عابدؑ کو اٹھا کر کہا بیٹا ہُشیار
لو ہوئی شام ہوئی شام کی منزل تیار
تم ہو اب اور ہے بے پردگی اہل حرم

ہو کے رخصت ہوئے شبیرؑ جو گھوڑے پہ سوار
ایڑھ دیتے تھے تو چلتا نہ تھا آگے رہوار
ایک بچی تھی جو رہوار کے تھامے تھی قدم

کر کے سینے سے سکینہؑ کو جدا شہہؑ نے نوید
جاؤ خیمے میں سکینہؑ سے کہا شہہؑ نے نوید
پھر بڑھے سوئے فرس شاہِ ہُدا تیز قدم

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

سر پہ عاشور کا سورج ہے اکیلے ہیں حسینؑ

دفن کرکے علی اصغرؑ کو جو اُٹھتے ہیں حسینؑ
اپنی غربت پہ بہت خاک اُڑاتے ہیں حسینؑ
آہ کرتے ہوئے دل تھام کے چلتے ہیں حسینؑ
سوئے خیمہ کبھی بڑھتے کبھی رُکتے ہیں حسینؑ
دے کے زینبؑ کو صدا خاک پہ گرتے ہیں حسینؑ

کرکے قرباں علی اصغرؑ کو ابھی اُٹھے ہیں
حشر تک روک کے محشر کو ابھی اُٹھے ہیں
تھام کر مرضیِ داور کو ابھی اُٹھے ہیں
دے کے آواز بہتر کو ابھی اُٹھے ہیں
اے خدا ٹھوکروں پہ ٹھوکریں کھاتے ہیں حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

ہے درِ خیمہ پہ ماں قاسمؑ بے پر اُٹھو
میرے ننھے سے مجاہد مرے اصغرؑ اٹھو
ماں بُلاتی ہے تمہیں اے علی اکبرؑ اٹھو
تم کو زینبؑ نے بُلایا ہے برادر اٹھو
ایک اِک لاشے سے جا جا کے لپٹتے ہیں حسینؑ

صبح سے شام تلک کٹ گیا لشکر زینبؑ
آنکھ کے سامنے اُجڑا ہے بھرا گھر زینبؑ
کھا کے سینے پہ سناں مرگیا اکبرؑ زینبؑ
لُٹ گیا تیری قسم تیرا برادر زینبؑ
رکھ کے سر شانے پہ زینبؑ کے بلکتے ہیں حسینؑ

الوداع کہہ کے ہوئے شاہؑ جو گھوڑے پہ سوار
ایڑھ دیتے تھے تو بڑھتا نہ تھا آگے رہوار
میں چلوں کیسے! کہا گھوڑے نے شہؑ سے اِک بار
میرے قدموں سے تو لپٹی ہے سکینہؑ سرکار
سن کے یہ گھوڑے سے بس خود کو گراتے ہیں حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

تنگ رسی سے گلا اپنا بندھانا بیٹی
دے کے کانوں کے گہر دیں کو بچانا بیٹی
قتل ہوجاؤں تو آنسو نہ بہانا بیٹی
تم مجھے ڈھونڈنے مقتل میں نہ آنا بیٹی
تھام کر ننھے سے ہاتھوں کو یہ کہتے ہیں حسینؑ

جز یتیمی نہیں ہوگا کوئی تیرا بی بی
ہوگا رسی کا گلے میں تیرے گھیرا بی بی
تجھ کو کھا جائے گا زنداں کا اندھیرا بی بی
ہوگا زندان میں بابا کا نہ پھیرا بی بی
کر کے غربت کے حوالے تجھے جاتے ہیں حسینؑ

میری آنکھوں میں وہی عصر کا منظر ہے نویدؔ
خاک ہے بالی سکینہؑ ہے کھلا سر ہے نویدؔ
وہی ماتم ہے ، وہی سر ہے ، وہی در ہے نویدؔ
بابا بابا کا وہی نوحہ لبوں پر ہے نویدؔ
نہ ہی نیند آتی ہے اُس کو نہ ہی آتے ہیں حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

پیاسا ہے میرا حسینؑ پیاسا ہے میرا حسینؑ
دریا ہے میرا حسین دریا ہے میرا حسینؑ

سروش وملک میں نہ جن و بشر میں نہیں کوئی ایسا نہیں
میں دیکھ آیا عرش وز میں کی حدیں سب کہیں کوئی ایسا نہیں
جیسا ہے میرا حسینؑ جیسا ہے میرا حسینؑ

ہے زخموں سے اُس کا بدن چور لیکن لبوں پر ہے شکرِ خدا
ہے سینے میں پیوست خنجر و لیکن لبوں پر ہے اُس کے دعا
کیسا ہے میرا حسینؑ کیسا ہے میرا حسینؑ

دستِ دعا بن کے رہتا ہے ہر دم میرا دستِ ماتم دراز
یہ فرشِ عزا ہے مُصلیٰ جو میرا تو ماتم ہے میری نماز
سجدہ ہے میرا حسینؑ سجدہ ہے میرا حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

ہے رکھتا خدا کے وہ اوصاف سارے اگرچہ کہ بندہ ہے وہ
کہ قبلے کا قبلہ کہ کعبے کا کعبہ کہ سجدے کا سجدہ ہے وہ
مولا ہے میرا حسینؑ مولا ہے میرا حسینؑ

درندوں کے نرغے سے جاں دیکے جس نے چھڑائی ہے انسانیت
لہو سے بچھائی ہے توحید جس نے بچائی ہے وحدانیت
ایسا ہے میرا حسینؑ ایسا ہے میرا حسینؑ

ہدایت ہے جس سے شریعت ہے جس سے طریقت ہے جس سے نویدؔ
ولایت ہے جس سے رسالت ہے جس سے امامت ہے جس سے نویدؔ
تنہا ہے میرا حسین تنہا ہے میرا حسین

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

اے ذوالجناحِ حسینؑ اے ذوالجناحِ حسینؑ
برستے تیروں میں اک تو ہی تھا پناہِ حسینؑ
سلام تجھ پہ ہو زینبؑ کا ذوالجناحِ حسینؑ

وہ سر وہ سجدہ وہ مقتل وہ عصرِ عاشورہ
بتا لہو بھری آنکھوں میں ہائے کیا کچھ تھا
کہ تو نے دیکھی ہے وقتِ نزع نگاہِ حسینؑ

زماں تو کیا کہ مکاں تک لرز گیا ہوگا
ترا وجود بھی جاں تک لرز گیا ہوگا
کہ آخری جو سنی ہوگی تو نے آہِ حسینؑ

وہ جس پناہ میں داخل ہیں جن و انس و ملک
وہ جس سپاہ میں شامل ہیں جن و انس و ملک
ترا وجود بھی ہے شاملِ سپاہِ حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

ابھی قریب نگہ کے ابھی نگاہ سے دور
گزر رہا ہے اُٹھائے ہوئے سواریٔ نُور
تیرا وجود ہے یا طُورِ جلوہ گاہِ حسینؑ

ترے مقام کو سمجھا نہیں زمانہ ابھی
ترے مقام کو پہنچا نہیں زمانہ ابھی
کہ ہے مقام ترا آخری گواہِ حسینؑ

ردائے حضرتِ زینبؑ کی آس اک عباسؑ
نگاہِ شہہؑ کا اشارہ شناس اک عباسؑ
اور اُس کے بعد ہے تو واقفِ نگاہِ حسینؑ

یہ بے چراغ بیاباں ہے اِس اندھیرے میں
یہ عہدِ شام غریباں ہے اِس اندھیرے میں
ترے سموں کے نشاں سے ملی ہے راہِ حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

زمانے بھر کا نشانہ ہے اور میں تنہا
یہ وقتِ عصرِ زمانہ ہے اور میں تنہا
مجھے پناہ میں لے اے پناہ گاہِ حسینؑ

ترے نشانِ قدم پر سر اپنا رکھ کے نویدؔ
ترے ہی پائے کرم پر سر اپنا رکھ کے نویدؔ
اِسی سجود میں ہوجائے گردِ راہِ حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

راہوارِ حسینؑ

ملتا نہیں قرار کہیں راہوار کو
وہ ڈھونڈتا ہے آج بھی اپنے سوار کو

اپنے سوار کی طرح تُو بھی غریب ہے
شہہ رگ سے تُو حسینؑ کی اِتنا قریب ہے
محسوس تو بھی کرتا ہے خنجر کی دھار کو

وہ نزع میں بھی ساتھ ہے دمساز کی طرح
اُس کا وجود آج بھی ہے راز کی طرح
سمجھو گے کیا حسینؑ کے اِس راز دار کو

خالی جو تُو ہے آج بھی اے پُشتِ راہوار
ہے منتظر کے آئے گا تجھ پر ترا سوار
مہدیؑ سے کوئی پوچھے ترے انتظار کو

Presented by Ziaraat.Com

کرتا ہوں تیرے حسن سے اندازۂ سوار
اُس کا جلال ہے تیری ہیبت سے آشکار
دیکھوں تُجھے تو سوچوں میں تیرے سوار کو

آتا ہے خیمہ گاہ سے مقتل کو ذوالجناح
مقتل سے پھر پلٹتا ہے وہ سُوئے خیمہ گاہ
کیا دے رہا ہے گردشیں لیل و نہار کو

کلغی سے تیری ڈھالا ہے قدرت نے آفتاب
نکلا ہے نال سے تیری واللہ ماہتاب
تارہ کیا سموں کے ترے ہر شرار کو

اے ذوالجناح کُن پہ تجھے اختیار ہے
تو مالکِ مشیّتِ پروردگار ہے
پایا تری شبیہہ میں ہر اختیار کو

Presented by Ziaraat.Com

نازل ہوا ہے جب سے زمیں پر ہے سوگوار
غیبت ہو یا حضور ہو ہے ایک حالِ زار
دیکھا ہے اشک بار ہی اِس اشکبار کو

ہے منتظر نگاہ میں لے لے نویدؔ کو
ہے بے اماں پناہ میں لے لے نویدؔ کو
پھیلادے اِس غریب تک اپنے حصار کو

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

ازل سے میں نے خدا کو خدا بنا دیکھا
سرِ حسینؑ کو تن سے مگر جدا دیکھا

خود اپنے ہاتھ سے تطہیر کی عطا تو نے
خود اپنی آنکھ سے زینبؑ کو بے ردا دیکھا

یہ کس کا خیمہ تھا لَو دے رہا تھا ہر چہرہ
کہ جب چراغ کو میں نے بجھا ہوا دیکھا

ازل ابد نظر آئے لہو میں ڈوبے ہوئے
جو درسے خیمے کے مقتل کا فاصلہ دیکھا

کروں گا اس کی مدد جو طلب کرے مجھ سے
حسینؑ کو یہی دیتے ہوئے صدا دیکھا

Presented by Ziaraat.Com

ازل سے میں نے یہ دنیا بسی ہوئی دیکھی
مگر گھر آلِ نبیؐ کا لٹا ہوا دیکھا

خدا نے بس اُسے دیکھا لہو میں ڈوبے ہوئے
لہو میں ڈوب کے کیا جانے اُس نے کیا دیکھا

جن آنکھوں میں تُو خدا دیکھتا تھا ہائے نویدؔ
لہو ہوئیں تو اُن آنکھوں میں تو نے کیا دیکھا

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

کس کو دیتا ہے صدا اے کربلا تیرا دیا
بعدِ حُر کس کے لیے ہے تیرا دروازہ کُھلا

دیکھنا یہ ہے کہ کیا آتا ہے سجدے کا جواب
اے حسینؑ ابن علیؑ تو نے تو سجدہ کر دیا

ایک ظاہر ہے خدا کا ایک خدا کا ہے حجاب
سر حسینؑ ابن علیؑ کا اور زینبؑ کی ردا

اک خدا کی ہے خدائی ایک شہؑ کی کائنات
کس کا جانے کیا بچا اور کس کا جانے کیا لُٹا

ایک تھی جنسِ خدا اور ایک تھا گاھک حسینؑ
کس نے جانے کیا خریدا کس کا جانے کیا بکا

Presented by Ziaraat.Com

اک حسینؑ اور ایک زینبؑ ایک بھائی اک بہن
ایک چہرہ بن گیا اور بن گیا اک آئینہ

فاطمہؑ کی رات دن تسبیح کی میں نے نوید
تب کہیں حق سے ملی ہے مجھ کو توفیق ثنا

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

پوچھے نہ کوئی یہ زینبؑ سے راہوں میں کہاں حسینؑ ہے
جہاں سنگ ہی سنگ برستے ہوں سمجھو وہاں حسینؑ ہے

جہاں خون گرے گا سرورؑ کا وہیں سجدہ کرے گی خلق خدا
جہاں ہوگی صدائے الاالہٰ سمجھو وہاں حسینؑ ہے

سمجھو ہے مصلیٰ الا الہٰ سمجھو کہ قیام محمدؐ ہیں
سمجھو کہ نماز ولایت ہے سمجھو کے اذاں حسینؑ ہے

مالک ہے یہ روزِ محشر کا مالک تسنیم و کوثر کا
سر جسکا چڑھا ہے نیزے پر تشنہ وہاں حسینؑ ہے

کس طرح سکینہؑ بابا کو تاریکی میں پہچانے گی
بس تیر ہی تیر بدن پر ہیں باقی کہاں حسینؑ ہے

Presented by Ziaraat.Com

بابا کو صدائیں دیتی ہوئی آئی جو سکینہؑ مقتل میں
آواز تن بے سر نے دی آؤ یہاں حسینؑ ہے

باطل کا تیر سوئے باطل پلٹا یا ہے خود جس نے نویدؔ
توڑا ہے جس نے دستِ ستم ضربِ گراں حسینؑ

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

اہل حرم میں شور ہے برپا   ہائے حسینا وائے حسینؑ
رہ گئی تنہا ثانیٔ زہراؑ   ہائے حسینا وائے حسینؑ
کوئی منہ کو پیٹ رہا ہے   کوئی سر کو پیٹ رہا ہے
پیٹ رہا ہے کوئی سینہ   ہائے حسینا وائے حسینؑ
انس و بشر میں جن و ملک میں   اہلِ زمیں میں اہلِ فلک میں
ایک ہی نوحہ گونج رہا ہے   ہائے حسینا وائے حسینؑ
خوں میں اذانیں ڈوب گئی ہیں   خوں میں نمازیں ڈوب گئی ہیں
قتل ہوا کعبے کا کعبہ   ہائے حسینا وائے حسینؑ
کوئی سموں سے روندا گیا ہے   کوئی گلا تیروں سے چھدا ہے

Presented by Ziaraat.Com

کھا کے گرا ہے کوئی نیزہ ہائے حسینا وائے حسینؑ
تھامے ہوئے گھر کا دروازہ کوئی مدینے میں ہے تنہا
دیکھ رہی ہے سب کا رستا ہائے حسینا وائے حسینؑ
جس پر سوتی تھی وہ حزینہ ڈھونڈنے نکلی ہے وہ سینہ
کھو گئی بن میں بالی سکینہؑ ہائے حسینا وائے حسینؑ
جل گئے خیمے چل گیا خنجر لُٹ گیا ساماں چھن گئی چادر
خاک پہ بیٹھا آپ کا کنبہ ہائے حسینا وائے حسینؑ
شب میں سوار آیا جب کوئی یا علیؑ کہہ کے زینبؑ روئی
ہونٹوں سے بس اتنا ہی نکلا ہائے حسینا وائے حسینؑ
ہے جو نویدؔ اک مجلس برپا ہے جو نویدؔ اک ماتم برپا
پُرسہ لینے آئی ہیں زہراؑ ہائے حسینا وائے حسین

۶

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

آجا اے میرے لال یہ ماں سوگوار ہے

پٹکا کمر سے باندھ کے لاشے اُٹھا چکا
زخمی بدن پہ ہائے بہت تیر کھا چکا
آجا اے میرے لال

ماں ساتھ ساتھ تیرے مدینے سے آئی ہے
وارث ہے انبیاء کا تو میری کمائی ہے
آجا اے میرے لال

مقتل کی خاک بالوں سے یوں چھانتی ہے ماں
بیٹا جو تجھ پہ گزری ہے وہ جانتی ہے ماں
آجا اے میرے لال

Presented by Ziaraat.Com

برسا رہی ہے آنکھوں سے اپنے لہو یہ ماں
تو سرخرو ہوا تو ہوئی سرخرو یہ ماں
آجا اے میرے لال

تازہ ہے جس کا خوں ترے چہرے پر میرے لال
تونے ابھی تو دفن کیا ہے وہ نونہال
آجا اے میرے لال

اکبر کی لاش پر بھی تیرے ساتھ تھی یہ ماں
کس طرح تو نے کھینچی تھی سینے سے وہ سناں
آجا اے میرے لال

قاسم کی لاش کس طرح تونے اُٹھائی تھی
سر سے عمامہ کھول کے گٹھڑی بنائی تھی
آجا اے میرے لال

ہر چند کربلا کو زمانہ ہوا نویدؔ
آتی ہے قتل گاہ سے اب بھی صدا نویدؔ
آجا اے میرے لال

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

قرآں کا گلا کاٹا قرآں کے حافظوں نے
توحید کو بچایا قرآں کے ناطقوں نے

شبیر کے گلے پر خنجر چلا دیا ہے
یا ڈھا دیا ہے کعبہ حج کرکے حاجیوں نے

جس وقت شہہ کی گردن پر چل رہا تھا خنجر
اُٹھ کر زمیں کو گھیرا اُس وقت آندھیوں نے

ہر زخم کے لبوں پر لبیک کی صدا تھی
اک زاویہ دکھایا زخموں کے زاویوں نے

میداں میں سب بہتّر اپنی جگہ احد تھے
توحید منعکس کی ہر رخ سے آئینوں نے

Presented by Ziaraat.Com

مانگوں نویدؔ اُن سے پھر کس لیے میں جنت
نوحہ عطا کیا ہے جب مجھ کو مالکوں نے

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

یا حسینؑ اللہ اکبرؑ یا حسینؑ اللہ اکبرؑ
آ گئی زینبؑ وطن لُٹ گیا زینبؑ کا گھر

ہے دھلا جس خون میں جس میں چھپا ہے لاالہٰ
ہے وہ خوں شبیرؑ کا اور ہے وہ زینبؑ کی ردا
دیکھ دل شبیرؑ کا اور دیکھ زینبؑ کا جگر

کیا کہوں کس سے ملا ہے لا الہٰ کو یہ دوام
ہے بنائے لاالہٰ کیا اک سفر اور اک قیام
کربلا شہہؑ کا قیام اور شام زینبؑ کا سفر

اک لہو ہے اک ردا ہے ایک لا ہے اک الہٰ
ایک لَو ہے اک دیا ہے اک گلو ہے اک صدا
اک بہن ہے ایک بھائی اک موئثر اک اثر

Presented by Ziaraat.Com

روکتی ہے اشک آنکھوں میں مگر رکتے نہیں
وہ اٹھاتی ہے قدم لیکن قدم اُٹھتے نہیں
کیا وہ صغراؑ کیلئے لے جائے گی گردِ سفر

ساتھ اپنے گو وہ اصغرؑ کو نہ لیکر آسکی
ساتھ اپنے گو وہ اکبرؑ کو نہ لیکر آسکی
آ گئی ہے لیکے خود ہی گھر کے لُٹنے کی خبر

جن کو رو پائی نہ زینب ہائے بعدِ کربلا
ان کو روئے مصطفی اور ان کو روتی سیدہؑ
کہہ کہ رویا ہے خدا خود ہائے زینبؑ کے پسر

کیا کہوں عاشور کی شب جس جگہ تھی محوِ خواب
جاں نثارانِ حسینؑ ابن علیؑ کا اضطراب
کس طرح سے رات گزری کس طرح پھوٹی سحر

Presented by Ziaraat.Com

صبح کا سورج نکلنے حُر کے آنے تک نویدؔ
نیزۂ خولی پہ اک سر جگمگانے تک نویدؔ
اور کتنا کربلا کو میں کروں گا مختصر

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

سوکھے ہوئے گلے پر شمشیر چل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے
عصمت کھڑی سرہانے خوں رخ پہ مَل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے

تپتی ہوئی زمیں پر جو خون بہہ رہا ہے بہہ بہہ کے کہہ رہا ہے
شہہ کے گلے سے زینبؑ کی جاں نکل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے

اب جل رہا ہے جھولا شعلوں کی زد پہ آ کر کہہ کہہ کے ہائے اصغرؑ
جھولے کے ساتھ شعلوں میں ماں بھی جل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے

ہر بی بی خاک اُڑا کر نیزوں کی زد پہ آ کر کہہ کہہ کے ہائے چادر
چکرا کے گر رہی ہے گر کر سنبھل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے

دن بھر کے سب ستائے غش میں پڑے ہیں سائے کوئی اِدھر نہ آئے
ہاتھوں میں لے کے نیزہ زینبؑ ٹہل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے

Presented by Ziaraat.Com

نیزے پہ ایک سر ہے زینبؑ کو یہ خبر ہے اب شام کا سفر ہے
کاندھے سے اپنے شہہؑ کا کاندھا بدل رہی ہے اور شام ڈھ رہی ہے

ہے ڈھونڈتی حزینہ بابا کا اپنے سینہ مقتل میں ہے سکینہؑ
اور شام ڈھل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے

مقتل میں جا کے اصغر کی تشنگی بجھانے پانی اُسے پلانے
جانے کو اب سکینہ ہائے مچل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے

ہر سمت ہیں بگولے ہر سمت آندھیاں ہیں شعلوں میں بیبیاں ہیں
اس دم نویدؔ سینے سے جاں نکل رہی ہے اور شام ڈھل رہی ہے

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

خیمے میں جو آئے شہِ دیں ہونے کو رخصت
زینبؑ سے نہ دیکھی گئی بھائی کی یہ غربت
کہنے لگے شہؑ ہے یہ بہن وقتِ قیامت
اب وقت بہت کم ہے سنو میری وصیت
کی تم نے ہمیشہ مری ماں بن کے حفاظت
اب سونپتا ہوں تم کو میں عابدؑ کی امانت
یہ ہے تو یہ سمجھو کہ ہیں توحید و رسالت
یہ فخرِ ولایت ہے یہ ہے فخرِ امامت
ہے جلوہ گر اِس ذات میں ہی جلوۂ عصمت
پوشیدہ اسی ذات میں ہیں کثرت و وحدت
سب تیرے حوالے ہے سب تجھ کو بچانا ہے
رب تیرے حوالے ہے رب تجھ کو بچانا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے

Presented by Ziaraat.Com

عابد کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے
گھر تجھ کو لٹانا ہے سر مجھ کو کٹانا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے

مرے بعد کوئی گردش محور پہ نہیں ہوگی
افلاک دھواں ہوں گے شعلہ یہ زمیں ہوگی
گر فرش بچانا ہے گر عرش بچانا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے

مشکل ہے سفر اس کا آساں ہے مری منزل
خود اس کی مسافت پر حیراں ہے مری منزل
اِسے خاک اڑانا ہے مجھے خوں میں نہانا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے

Presented by Ziaraat.Com

کس ہاتھ سے یہ خنجر کس ہاتھ میں آیا ہے
کس کس نے پسِ خنجر مرا خون بہایا ہے
اِس رازِ شہادت سے اِسے پردہ اٹھانا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے

یہ میرا جگر گوشہ ہر راز کا مالک ہے
اِس حلق بریدہ کی آواز کا مالک ہے
پر شور اذانوں میں اسے خطبہ سنانا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے

ہابیل سے تا برّح جو خوں میں ہیں غلطیدہ
ہر خون جو ناحق ہے مرے خوں میں ہے پوشیدہ
ہر خوں کی گواہی کو اِسے حشر میں آنا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے

Presented by Ziaraat.Com

میں سب کی وراثت ہوں یہ میری وراثت ہے
یہ میری فصاحت ہے یہ میری بلاغت ہے
اِسے میری خموشی کو آواز بنانا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے

اُٹھتے ہوئے شعلے ہیں پھر شامِ غریباں ہے
پھر شام کی راہیں ہیں پھر شام کا زنداں ہے
بازار بھی آنا ہے دربار بھی آنا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑ کو بچانا ہے

اُس چاند کی بادل سے آواز نویدؔ آئی
زینبؑ کو یہ مقتل سے آواز نویدؔ آئی
نمرود کے شعلوں کو گلزار بنانا ہے
عابدؑ کو بچانا ہے عابدؑکو بچانا ہے

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

زہراؑ و علیؑ کے پیاروں کو صحرا نے چاند ستاروں کو
مٹی کا کفن پہنایا ہے
تیروں نے لاش اُٹھائی ہے نیزوں نے قبر بنائی ہے
تلواروں نے دفنایا ہے

نیزوں پر نیزے چلتے ہیں
صحرا میں خیمے جلتے ہیں
اور شام کے سائے ڈھلتے ہیں
خیموں میں ماتم برپا ہے
زینب پہ غشی کا سایہ ہے
اک سر نیزے پر آیا ہے

Presented by Ziaraat.Com

عاشور کا سورج ڈھلتا ہے
صحرا کا سایہ جلتا ہے
سناٹا آنکھیں ملتا ہے
زینب کی ردا ہے نیزے پر
اک بار ابھی غش سے اُٹھ کر
عابدؑ کو پھر غش آیا ہے

خنجر سے دن کا قتل ہوا
یا کاٹا گیا سرورؑ کا گلا
اے میرے خدا اے میرے خدا
شبیر کا سر ہے نیزے پر
یا پھر شبیرؑ کا سر بن کر
سورج نیزے پر آیا ہے

Presented by Ziaraat.Com

ہر سمت اندھیرے چھائے ہیں
مقتل میں پڑے کچھ سائے ہیں
اور رات نے پر پھیلائے ہیں
یہ چاند ستارے زخمی ہیں
زینب کے دُلارے زخمی ہیں
یا کُل عالم زخمایا

ویرانی ہے سناٹا ہے
مقتل میں رات کا پہرہ ہے
خاموش ہر ایک ستارہ ہے
یا زینبؑ ہے یا صحرا ہے
ٹوٹا ہوا بس اک نیزہ ہے
خیموں کے گرد طلایا ہے

Presented by Ziaraat.Com

جس دھوپ میں سرورؑ ہیں تنہا
برپا ہے جس میں کرب و بلا
کہتی ہے یہ ھل من کی صدا
اِس دھوپ میں سر پر داور کے
اِس دھوپ میں سر پر سرور کے
زینبؑ کی ردا کا سایہ ہے

کس نے یہ مانا کون ہے وہ
کس نے پہچانا کون ہے وہ
بس حُر نے جانا کون ہے وہ
گھر بار لٹا کر غربت میں
جس نے اک حُر کی حسرت میں
خنجر کو گلے سے لگایا ہے

Presented by Ziaraat.Com

تا عرش نویدؔ ہے میرا رَم
چلتا ہے نویدؔ جو میرا دم
بے وجہ ہے مجھ پر اُن کا کرم
کیا کاسہ لیا کیا لفظ لکھے
کیا فقر کیا کیا شعر کہے
بس میں نے سبق دھرایا ہے

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

سر جُدا کس کا ہوا اور خدا کون ہوا
بے رِدا کون ہُوا لا سے الہٰ کون ہوا

کس کی شہہ رگ سے بہا بن کے لہو تیرا وجود
اے خدا یہ تو بتا تیرا پتا کون ہوا

لا کو سر دے کے بتا کس نے الااللہ کیا
اے الااللہ کے کلمے ترا ''لا'' کون ہوا

شہہ کے خیمے میں بجھا حُر کے جو خیمے میں جلا
شب عاشور بتا تیرا دیا کون ہوا

گونجتی ہے بھرے دربار میں یہ کس کی صدا
کٹ گئے ہیں جو گلے اُن کی صدا کون ہوا

Presented by Ziaraat.Com

نظر آتی ہے بتا کس کی ردا نیزے پر
بول اسلام تیرے سر کی ردا کون ہوا

میں نے مانا ترے بدلے کا خدا ہے وارث
خونِ شبیرؑ بتا تیری جزا کون ہوا

سر کٹایا ہے خدا کی جگہ کس نے یہ نویدؔ
لا الہٰ کچھ تو بتا تیری بنا کون ہوا

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

امت نے رسالتؐ کا پیغام بدل ڈالا
خود کو تو نہیں بدلا اسلام بدل ڈالا

بدلا ہے شریعت کو بلدا ہے طریقت کو
آغاز بدل ڈالا انجام بدل ڈالا

مفہوم رسالتؐ کا مفہوم ولایتؑ کا
کچھ صبح بدل ڈالا کچھ شام بدل ڈالا

جھٹلائی دلیل اُس کی توحید بدل ڈالی
ہر خاص بدل ڈالا ہر عام بدل ڈالا

ہر دل کیا بُت خانہ ہر دل کیا ویرانہ
منزل ہی نہیں بدلی ہر گام بدل ڈالا

Presented by Ziaraat.Com

اسلام تو قیدی تھا اسلام تو قیدی ہے
ہر دَور کے ظالم نے بس دام بدل ڈالا

لعنت ہو نویدؔ اُن پر اللہ کی لعنت ہو
جن لوگوں نے نعمت کا افہام بدل ڈالا

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

ہر جگہ ہر شہر میں شہؑ کی عزاداری کریں
سیدہؑ کے لاڈلے پر گریہ و زاری کریں

ہم سیہ ملبوس نکلیں کوچہ و بازار میں
وا حسینا کی صدا دیں کوچہ و بازار میں
سنتِ زینبؑ ادا کرنے کی تیاری کریں

مقصدِ شبیرؑ کیا ہے مقصد اسلام کیا
دے رہی ہے سب کو ہل من کی صدا پیغام کیا
کربلا ہے کس لئے پیدا یہ بیداری کریں

وہ صدا نوحے کی ہو مل جائیں غیبت اور حضور
یوں اٹھے پردہ کہ مٹ جائیں سبھی نزدیک و دور
گریہ و ماتم کی ایسی کیفیت طاری کریں

Presented by Ziaraat.Com

جس نے اپنے خون سے دل پر لکھا ہے لا الہٰ
جس نے اپنے خون سے زندہ کیا ہے لا الہٰ
اس کے غم میں کیوں نہ سینے سے لہو جاری کریں

ہم جو روئیں ساتھ میں روئیں زمین و آسماں
ہم جو روئیں ساتھ اپنے روئے یہ سارا جہاں
اس طرح ماتم کریں اک سوگ سا طاری کریں

حلقۂ ماتم میں سارے انبیاؑ بھی ساتھ ہوں
اولیاؑ بھی ساتھ ہوں اور اوصیا بھی ساتھ ہوں
سیدِ سجادؑ اِس حلقے کی سالاری کریں

جس کو تنہا جان کر سب نے ستایا اے نویدؔ
کاٹ کر سر جس کا نیزے پر اٹھایا اے نویدؔ
یہ تقاضا ہے حیاء کا اُس کی غمخواری کریں

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

ردا لُٹ چکی ہے گلا کٹ چکا ہے کوئی سر سناں پر کوئی بے ردا ہے
پناہِ خدا تھا جو گھر کربلا میں وہ گھر لُٹ چکا ہے وہ در جل چکا ہے

شریعت کے ماروں سے کوئی تو پوچھے طریقت کے ماروں سے کوئی تو پوچھے
شریعت ہے جس کی طریقت ہے جس کی اُسے قتل کرکے کہو کیا بچا ہے

شریعت ہے ماتم طریقت ہے نوحہ شریعت ہے پرسہ طریقت ہے گریہ
نہیں اور کچھ بھی شریعت طریقت امامِ زماں کی یہ ہر دم صدا ہے

خداوندِ حرص و ہَوا و ہوس سے مچی تھی جو اُس لُوٹ کی دسترس سے
فقط ایک زینب کا نوحہ بچا ہے فقط ایک زینبؑ کا ماتم بچا ہے

جُدا ہو کے حق سے یہ کیا ڈھونڈتے ہو خودی ڈھونڈتے ہو خدا ڈھونڈتے ہو
تمہیں کچھ خبر ہے تمہیں کچھ پتا ہے خودی ہے سناں پر خدا بے ردا ہے

Presented by Ziaraat.Com

وہی جس کا نوحہ خدا پڑھ رہا ہے وہی جس کا ماتم خدا کر رہا ہے
وہی دیں پنہ ہے وہی بادشاہ ہے وہی کبریا ہے وہی لا الہٰ ہے

جہاں نوح و آدم پہ گریہ ہو طاری جہاں چشم مہدی سے ہو خون جاری
ہے فکرِ جہاں صیدِ سود و زیاں کو یہاں دو جہاں کا گلا کٹ چکا ہے

نویدؔ آئیے کہیے کیا چاہیے ہے خودی چاہیے ہے خدا چاہیے ہے
ہیں آدمؑ یہیں پر ہیں خاتمؐ یہیں پر یہاں شاہِ والا کا ماتم بپا ہے

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

اے کلمہ گو بتا تیری غیرت کو کیا ہوا
خوفِ خدا کو پاسِ نبوت کو کیا ہوا

فرزندِ مصطفیٰ ہے تہہِ تیغ یا حسینؑ
کیوں ٹوٹتی نہیں ہے قیامت کو کیا ہوا

سر کاٹ کر حسینؑ کا شکرِ خدا کیا
سجدے کو تیرے تیری عبادت کو کیا ہوا

زینبؑ کی تھی ردا کہ تھی کملی رسولؐ کی
تُونے وہ لُوٹ لی تیری غیرت کو کیا ہوا

بغضِ علیؑ میں پڑ گئے کیوں تفرقے ہزار
بعدِ رسول وحدتِ امت کو کیا ہوا

کہتا ہے یہ نویدؔ کہ فوجِ یزید پر
ٹُوٹی نہ بن کے قہر تو لعنت کو کیا ہوا

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

حسینؑ تُو نے جو خوں سے دیا جلایا ہے
صدا لگائی ہے "لا" کی "الہٰ" بچایا ہے

اگر ہے حق پہ تو بس پڑھ حسین کا کلمہ
حسینؑ ہی نے تو یہ لا الہٰ بچایا ہے

کیا ہے تیغ تلے جس نے شکر کا سجدہ
جبیں نے جس کی خدا کو خدا بنایا ہے

بتاؤ کون ہے وہ زیرِ تیغِ ذبحِ عظیم
کہو خدا کی جگہ کس نے سر کٹایا ہے

حسینؑ وہ ہے جو تیغِ سوالِ بیعت کو
گلے سے مقتل ذلت میں گھیر لایا ہے

نویدِ حیٰ علیٰ ہے صدائے خیر العمل
چلو کہ سیدِ سجادؑ نے بُلایا ہے

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

حسینؑ تو نے خدا کو خدا بنا دیا ہے
لہو سے اپنے فنا کو بقا بنا دیا ہے

زمانہ کوئی بھی ہو تیرے خونِ تازہ نے
مہک سے کرب و بلا کو نیا بنا دیا ہے

بجھا کے خیمے میں بس اِک دیا شبِ عاشور
ہر ایک چہرے کو شہؑ نے دیا بنا دیا ہے

حسینؑ یہ تیری زینب کا تجھ پہ ہے احسان
تری خموشی کو جس نے صدا بنا دیا ہے

وہ ایک حُر تھا کہ جس نے گزر کے خود پر سے
ہر ایک حُر کے لیے راستا بنا دیا ہے

Presented by Ziaraat.Com

تیری نگاہ کے صدقے کریمِ کرب و بلا
کہ تُو نے حُر کی سزا کو جزا بنا دیا ہے

کریم تیرا کرم ہے فقیر کی تعریف
نویدؔ کیا تھا اُسے کیا سے کیا بنا دیا ہے

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

لا الہ تری بقا ہے کربلا
ابتداء ہے انتہا ہے کربلا

اِس سے روشن سیدہؑ کی ہر دلیل
اِس سے روشن مرتضیٰ کی ہر دلیل
اِس سے روشن مصطفیٰؐ کی ہر دلیل
دستِ زینبؑ کا دیا ہے کربلا

سجدہ گاہِ کبریا ہے کون ہے
تجھ میں پوشیدہ خدا ہے کون ہے
تو فنا ہے یا بقا ہے کون ہے
حُرؑ سے تو نے کیا کہا ہے کربلا

Presented by Ziaraat.Com

کہہ رہی ہے انبیاء کی یہ قطار
کہہ رہی ہے اولیاء کی یہ قطار
کہہ رہی ہے اوصیا کی یہ قطار
تیرا دروازہ کھلا ہے کربلا

جس میں ہے توحید دستورِ حجاب
جس میں ہے توحید معمورِ حجاب
جس میں ہے توحید مستورِ حجاب
وہ تو زینبؑ کی ردا ہے کربلا

گونجتی ہے یہ جو ہل من کی اذاں
ہے تہہِ خنجر گلوئے کن فکاں
لمحہ لمحہ ہے تہِ نوکِ سناں
ہر نفس ہر پل بپا ہے کربلا

Presented by Ziaraat.Com

کربلا سے دُور ہیں جو بے پناہ
خود ترا شیدہ خدا جن کا الہٰ
اُن کو کیا معلوم الااللہ کی راہ
لا الہٰ کا راستہ ہے کربلا

پردۂ غفلت اٹھا کر دیکھ لو
موت کو دل سے لگا کر دیکھ لو
اپنی آنکھوں سے خود آ کر دیکھ لو
پوچھتے کیا ہو کہ کیا ہے کربلا

ایک سرورؑ کا بریدہ سر ہے سُن
اور سرِ زینبؑ کی اک چادر ہے سُن
سرخیٔ خونِ علی اصغرؑ ہے سُن
جن کے دم سے کربلا ہے کربلا

Presented by Ziaraat.Com

آرہی ہے جو بطرفِ مشرقین
آرہی ہے جو بطرفِ مغربین
آرہی ہے جو صدا ہائے حسینؑ
کس کے گریے کی صدا ہے کربلا

سیدہ کیا مرتضیٰ کیا ہے نویدؔ
مجتبیٰؑ کیا مصطفیٰؐ کیا ہے نویدؔ
کیا کہوں اِس کے سوا کیا ہے نویدؔ
کربلا ہے کربلا ہے کربلا

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

یہ صدا مہدیؑ کی ہے حیا علیٰ خیر العمل
ہاں بچھا فرشِ عزا اے کہنے والے العجل

العجل کہنا ہے تو پھر دے صدا تو یا حسینؑ
گریہ و ماتم ہی بس غیبت میں ہے میرا عمل

جو صدا ہل من کی ہے وہ میرے جد کی ہے صدا
چل پڑا ہے قافلہ آ قافلے کے ساتھ چل

کُلّ یوم عاشورہ ہے کل ارضِ کربلا
آج ہے یہ کربلا اور شام کا بازار کل

لے نویدؔ اِس سر پہ لے اِن ماتمی قدموں کی خاک
تُو بھی پائے گا شفا اِس خاک کو چہرے پہ مل

Presented by Ziaraat.Com

کربلا والوں کے نام

میری نیّت میرا سجدہ کربلا والوں کے نام
میرا سَر اور میرا سودا کربلا والوں کے نام

قریہ قریہ کو بہ کو   کوچہ بہ کوچہ   سو بہ سو
خاک اُڑانا رقص کرنا کربلا والوں کے نام

کیا گزر اور کیا بسر اور کیا قیام اور کیا سفر
صُبح کرنا شام کرنا کربلا والوں کے نام

کیا خودی اور کیا خدا اور کیا فنا اور کیا بقا
نبض چلنا دل دھڑکنا کربلا والوں کے نام

کیا المیہ کیا طربیہ کیسا غم کیسی خوشی
میرا نوحہ میرا نغمہ کربلا والوں کے نام

Presented by Ziaraat.Com

کیا حذر کیا الحذر کیا تشنگی کیا ماحظر
میرا لقمہ میرا فاقہ کربلا والوں کے نام

کیا وجود اور کیا نشاں اور کیا پتنگا کیا دھواں
میرا بننا میرا مِٹنا کربلا والوں کے نام

کیسی صبحیں کیسی شامیں کیسی راتیں کیسے دن
میرا مرنا میرا جینا کربلا والوں کے نام

کیا مکاں کیا لامکاں اور کیا عدد کیا لا عدد
میرا رُکنا میرا چلنا کربلا والوں کے نام

نیست کیا اور ہست کیا اور بود کیا اور رفت کیا
میرا آنا میرا جانا کربلا والوں کے نام

Presented by Ziaraat.Com

طائرِ لاہوت ہوں میں طائرِ سدرہ ہوں میں
میرا پانی میرا دانہ کربلا والوں کے نام

خیمۂ شہہؑ میں ہوں مَیں آشور کی شب کا دیا
میرا بُجھنا میرا جَلنا کربلا والوں کے نام

اِس میں پنہاں رازِ اقراء اِس میں پنہاں رازِ قُل
یہ کلام اور یہ صحیفہ کربلا والوں کے نام

میں کیا سوچا نویدؔ اور میں نے کیا سمجھا نویدؔ
میرا سوچا میرا سمجھا کربلا والوں کے نام

Presented by Ziaraat.Com

نوحہ

یہی ہے عشق ہمارا کہ بَین کر رہے ہیں
یہی ہے کام کہ بس یا حسینؑ کر رہے ہیں

اُسے سمجھنے کو درکار ہے نیابتِ حُرؑ
جو بات ہم سے شہہِ مشرقین کر رہے ہیں

وہاں وہی ہیں وہی جانتے ہیں وہ ہیں کہاں
جہاں پہ سجدہ شہہِ قبلتین کر رہے ہیں

غمِ حسینؑ کی حسرت میں ہیں جو سرگرداں
وہی سکون میں ہیں بس وہ چین کر رہے ہیں

ادائے اجرِ رسالتؐ کے بعد اُن سے بھی مِل
نویدؔ ادا کہ جو اجرِ حسینؑ کر رہے ہیں

Presented by Ziaraat.Com